آ گئے ہیں اور اپنے عمل سے علامہ اقبال کے اس دعوی کی تائید کی ہے کہ "قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔"

وہ نام نہاد مسلمان جو لبرل ازم، سیکولرازم یا رواداری کا درس دیکر قادیانیوں کا تحفظ کرتے ہیں۔ انہیں بھی اپنے بارے میں واضح فیصلہ کر لینا چاہیئے کہ وہ کس طرف ہیں۔ حضور علیہ السلام کے فرمانبرداروں کے ساتھ یا نبوت و رسالت کے دشمنوں کے ساتھ؟

کراچی کا مسئلہ

وزیر اعظم نے گزشتہ دنوں قصور میں جوشِ خطابت میں آ کر اپنے مخالفوں کو جن سطحی الفاظ سے یاد کیا ہے وہ قابل افسوس ہے۔ انہوں نے ایم کیو ایم کی قیادت کو "بزدل چوہوں" کا نام دیا وزیر اعظم کا یہ انداز اپنی سیاسی شکست تسلیم کرنے کے مترادف ہے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ ان جذبات کے اظہار کے لئے انہوں نے قصور کے بارڈر کا انتخاب کیوں کیا؟ وہ ہندوستان کے حکمرانوں کو کیا تاثر دینا چاہتی ہیں؟ یہ سوالات ہر محب وطن شہری کے ذہن میں ابھر رہے ہیں۔ اس گفتگو کے رد عمل میں کراچی میں جو کچھ ہوا اور جو کچھ ہو رہا ہے اسے ملک کی تباہی کے سوا دوسرا کوئی نام نہیں دیا جا سکتا۔ کراچی کا امن و سکون لٹ چکا ہے اور اب بات ہاتھ سے نکلتی جا رہی ہے۔ معصوم بچوں سے لیکر ضعیف بوڑھوں تک کسی شہری کی زندگی محفوظ نہیں رہی۔ اب گولی نہیں راکٹ لانچر استعمال ہو رہے ہیں۔ خانہ جنگی ہو رہی ہے۔ اور مہاجر "رائٹس فرنٹ" نے بم دھماکوں اور تخریبی کاروائیوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے "ایک کے بدلے دس" کی دھمکی دی ہے۔ ادھر ڈاکٹر عمران فاروق نے ایک بیان میں کہا ہے کہ "ہمیں زبردستی غدار کیا جا رہا ہے۔ اب ہم اپنی مدد کے لئے یو این کو بلانے میں حق بجانب ہیں۔"

ایک طرف یہ حالات ہیں اور ملک بے سکونی اور عدم تحفظ کی تاریکی میں ڈبکیاں لے رہا ہے تو دوسری طرف حکمران عقل و شعور سے عاری ہو کر اور جوش انتقام سے مغلوب ہو کر محض شخصی مفادات کی جنگ کر رہے ہیں۔ مہنگائی روز افزوں ہے۔ معیشت تباہ و برباد، صنعت کاری کا بیڑہ غرق۔ اخلاق کا جنازہ ملکی دولت کا بے جا اسراف، خزانے کا دیوالیہ اور اخلاقیات کا جنازہ نکل چکا ہے۔ حالت یہ ہے کہ وزیر اعظم کے دورہ امریکہ پر صرف ۳۵ کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ کیا یہ ملک بچانے کی باتیں ہیں یا تباہ و برباد کرنے کی؟

اس صورتِ حال میں حکمرانوں کو عقل و شعور سے کام لینا چاہیئے۔ ایم کیو ایم پاکستان کے شہریوں کی سیاسی جماعت ہے۔ اس کے ساتھ ریاستی اور حکومتی ٹکراؤ مسائل کا حل نہیں۔ اس سے نہ صرف مسائل مزید بڑھیں گے بلکہ ملک کی بقاء بھی معرض خطر میں پڑ جائے گی۔

● یہ مسائل مذاکرات سے ہی حل ہوں گے اور افہام و تفہیم کے جذبہ سے طے ہوں گے۔ حکومت انتقام کی بجائے مذاکرات کے ذریعے کراچی کا امن و سکون بحال کرے۔ اور ملک کے حال پر رحم کرے۔

اہم اعلان

بانی جمیعت المجاہدین، مجدد جہاد حضرت مولانا محمد مسعود علوی شہید (ابن حضرت علامہ محمد شریف کشمیری رحمۃ اللہ علیہ) کی سراپا جہد و آزمائش اور دعوت و جہاد میں مصروف زندگی پر ایک مستقل کتاب انشاء اللہ عنقریب شائع کی جارہی ہے۔

مولانا شہید سے تعلق رکھنے والے مجاہدین، علماء کرام، طلباء اور متوسلین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی یادوں کے حوالہ سے تحریری تعاون فرمائیں۔ اگر کسی کے پاس دستاویزی ریکارڈ یا مولانا شہید کی اپنی تحریرات، خطوط وغیرہ موجود ہوں تو اصل یا فوٹوسٹیٹ بھجوا کر ممنون فرمائیں، اصل مسودہ بعد استفادہ واپس کر دیا جائے گا۔

عنوان مراسلت: حافظ احمد معاویہ (تلمیذ مولانا شہید)

دار العلوم ختم نبوت، جامع مسجد بلاک نمبر ۱۲..... چیچا وطنی ضلع ساہیوال۔

مجلس احرار اسلام کی رکنیت سازی

مہم تیز کیجئے۔

اور ماتحت شاخیں مقامی انتخابات جلد مکمل کر کے

مرکز کو ارسال کریں۔

(مرکزی ناظم نشر و اشاعت)